بیس (۲۰) بڑے مسلمان

ترتیب

عبدالرشید ارشد

مکتبہ رشیدیہ لمیٹڈ

۳۲- اے شاہ عالم مارکیٹ، لاہور (پاکستان)

سے بیعت ہوئے اور ان کو خلافت سے سرفراز کیا گیا ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ گوہ گراں کہلانے کا مستحق ہے۔ اس کے علاوہ ان علماء کی فہرست سینکڑوں تک جا پہنچتی ہے جو حاجی صاحب کے حلقہ ارادت میں شامل تھے اور اگر یہ کہہ دیا جائے کہ پوری امت میں کسی شیخ سے علماء کی اس قدر کثرت نے بیعت نہیں کی تو بے جا نہ ہوگا۔ صاحب تذکرۃ الرشید نے ان کی تعداد سات آٹھ سو بتائی ہے اور اس کی خوشخبری کہ (علماء آپ کے مہمان ہوں گے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب میں آپ کو دی تھی۔

ایک کشف

خواجہ پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی بھی مکہ معظمہ میں آپ کے تبرکاً بیعت ہوئے خواجہ صاحب حج پر گئے اور وہیں رہنے کا ارادہ کر رہے تھے کہ حاجی صاحب نے آپ کو اس سے منع فرمایا۔ اس کا تذکرہ خود پیر صاحب مرحوم نے کیا ہے تاریخ مشائخ چشت" میں ہے۔

"مکہ معظمہ میں ایک دن وہ (خواجہ مہر علی شاہ صاحب گولڑوی) حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی خدمت میں حاضر تھے حاجی صاحب نے نہایت اصرار و تاکید سے ہندوستان واپس جانے کا مشورہ دیا اور فرمایا

در ہندوستان عنقریب یک فتنہ ظہور کند شما ضرور در ملک خود واپس بروید و اگر بالغرض شما در ہند خاموش نشستہ باشید تاہم آں فتنہ ترقی نہ کند و در ملک آرام ظاہر شود	ہندوستان میں عنقریب ایک فتنہ نمودار ہو گا تم ضرور اپنے وطن واپس چلے جاؤ اگر بالغرض تم ہندوستان میں خاموش بھی بیٹھے رہو تو وہ فتنہ ترقی نہ کرے گا اور ملک میں سکون رہے گا

(ملفوظات طیبہ ص ۱۲۶)

پیر صاحبؒ حاجی صاحبؒ کے اس کشف کو فتنہ قادیانی سے تعبیر فرمایا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ان کو اس فتنہ کی مخالفت کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ خواجہ صاحب نے اپنی زبان اور اپنے قلم دونوں سے قادیانیوں کے عقائد باطلہ کی پرزور تردید کی"۔ ^1

خداداد علوم

جیسا کہ گزرا حاجی صاحب باقاعدہ عالم نہ تھے لیکن بمصداق "من عمل بما علم علمہ اللہ مالم یعلم" ^2 بعض علمی اشکالات اور مسائل اس طرح حل کرتے تھے کہ اس کو دیکھ کر علماء حیران رہ جاتے تھے اس کی دو چار مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

حسنات الابرار سیأت المقربین

مراتب یقین تین ہیں، علم الیقین مرتبہ اولیٰ، عین الیقین مرتبہ وسطیٰ، حق الیقین مرتبہ [illegible] عین الیقین سے علم الیقین میں جانا حسنات الابرار سیأت المقربین، حق الیقین [illegible] ہے۔ مثال اس کی یوں ہے کہ علم حرارت آتش کا "علم الیقین" ہے اور جب اس پر انگلی رکھی جائے عین الیقین ہوا اور جب پورے لوہے کو [illegible] میں سرخ کیا جائے اور اس وقت لوہا انا النار (میں آگ ہوں) کہے بجا ہے۔ یہ مرتبہ حق الیقین ہے۔ [illegible]

دو حدیثوں کی مطابقت

"فرمایا ایک دن دو طالب علم آپس میں بحث کرتے تھے ایک کہتا تھا کہ نماز بدون حضور قلب [illegible] ہے کیونکہ لا صلوٰۃ الا بحضور القلب (نماز دل کی حاضری کے بغیر نہیں ہوتی) اور دوسرا حضرت [illegible] عنہ کے قول سے استدلال کرتا تھا کہ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں۔ انی اجہز الجیش وانا فی الصلوٰۃ (میں نماز پڑھنے کے دوران میں لشکر کا انتظام کرتا ہوں [illegible]